© rasailojaraid.com

سوچنے کی باتیں

ترا طرز عمل اب خام کیوں ہے سوچنا ہوگا
مسلمان ہوکے تو بدنام کیوں ہے سوچنا ہوگا
سہارا ہر پریشان کو دیا کرتا تھا تو لیکن
گرفتار بلا ہرگام کیوں ہے سوچنا ہوگا
ترے قدموں کی برکت سے جہاں نے فیض پایا ہے
بھیانک تیرا خود انجام کیوں ہے سوچنا ہوگا
کبھی انمول ہیرا تھا، تجھے اب لوگ کہتے ہیں
ارے تو بندہ بے دام کیوں ہے سوچنا ہوگا
منور قلب تھا تیرا مسلمان نورِ یزداں سے
تری تاریک صبح و شام کیوں ہے سوچنا ہوگا
ترے ہوتے ہوئے اے باغباں ہم کو بتا آخر
چمن میں آج قتلِ عام کیوں ہے سوچنا ہوگا
لرزتے تھے سلاطین زمانہ نام سے تیرے
رسا تو لرزہ بر اندام کیوں ہے سوچنا ہوگا

(معین رسا - دہلی)

© rasailojaraid.com